

# دلیری کی شبیہیں

دیباں جلی ککاتی

امریکی فوتو گرافر تائنسی برکلے نے اقتصادی اور سماجی مساوات کے حصول کے لئے هندوستانی عورت کی روزانہ جاری جدوجہد کو عکس بند کیا ہے۔

**پوری** دنیا میں عورتوں کو ہر یہ بہتر زندگی کے لئے جو دن کے ایک حصے ہے جس کو جو چوتھے قرنٹ ہے۔ امریکی فوتو گرافر تائنسی برکلے اکتوبر ۲۰۰۵ء سے مارچ ۲۰۰۶ء تک ہندوستان میں تھیں۔ اور وہ اپنے منصوبے "اقتصادی انصاف دلانے میں عورتوں اپنے خاندانوں کے لئے روزی روٹی کاٹنے والی واحد فروڑ ہیں۔ اور وہ ساری تو چرخا کار ٹکھیوں کے ذریعہ اپنا کام چاری رکھتے پر مرکوز کی۔ انہوں نے کسی ایسے شخص کا حوالہ لے کر جس پر لوگ اعتماد یک امام مقامہ شان کے ساتھ کر رہی ہیں۔ برکلے نے کہا "کہیں جس کرتے ہوں تصویریں نہیں ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ کسی کا حوالہ جنمی خاڑ کے ساتھ یہاں سے لوٹ کر جاؤں گی وہ یہ ہے کہ جن عورتوں سے یہری ملاقات ہوئی اور جن کی تصویریں لینے میں ماضی کے اس مضمونے کو بدل کر یہ شکل ہے۔

ان عورتوں کے ساتھ وقت گزارنے سے برکلے اپنے کی زندگی میں نے مکھتوں لگائے وہ تمام ہمیشہ سماں سے لاذنے والیں ہیں۔ ان میں طرح طرح کی دخواریوں کے پاؤ جو دنیا پا کام چاری رکھتے کا اقتصادی پہلوؤں کو بھیجتے میں عوٹی۔ احمد آپ کے قریب ایک گاؤں میں مکانات کی تحریر کا کام کرتے والی عورتوں کی تصویر کی تحریر اگرچہ ہرم ہے۔ جب میں نے ان عورتوں سے پوچھا کہ انکی کوئی سی چیز ہے جو آپ کو کسل تحریر کرنا ہے تو اس کی کے بارے میں برکلے نے کہا کہ سیدانے ایک دستاویز تحریر کی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ قبیراتی مزروعوں میں شال ۹۸ فیصد عورتوں کے پورے بھرمند ہیں اور ان میں فیصد ایک ہیں جن کو کسی اور کچھکو وہ خود وہ بیٹھ کی ماں ہیں اور ایک ہیں اس نے انہیں فارماں، نہیں بلکہ میں فرمی میں نہائش کے لئے پیش کی جسیں۔ ان کے ساتھ یہ میں فرمی میں نہائش کے لئے پیش کی جسیں۔ ان عورتوں کی اقتصادی بدد جہد پر زندگی میں مدد ملتی ہے۔

ہندوستان میں انہوں نے جو کوئی مکان کے ایک اندازہ لگاتے کے کر کرے۔ ہم لوگ کچھ ہمیں کر سکتے ہوئے اس کا اندازہ لگاتے کے کر کرے ہوئے ہم ایک بھلی میں بھجوٹے سے باہمی خانے سے کھانے پینے کا سامان فراہم کرتے کہا کہ بارہ چالاتے دکھلایا گیا۔ جس میں عورتوں کی آنے والی سلوں کے لئے زندگی بہتر بنانے کی چدوجہداہا بھرئے کی قوت اپاگر کی گئی ہے۔

ہندوستان میں برکلے نے ایک تین ٹکھیوں کی مدد سے کام کیا جو خواتین کے حقوق کی تحریر کی مسخرگری سے گلی ہوئی ہیں۔ پرانے میں انہوں نے اپنادقت لیا پوتا والا فاٹڈیشن کے ساتھ گزارا۔ یہ قاؤڈیشن فریب عورتوں کو روزگار کے موقع اور اسکا رشتہ فراہم کرتا ہے۔

تین دلی میں انہوں نے اس سے آف دلی پر جیکٹ کے تحت کام کیا جو بالغین اور اطفال میں خواہشی اور سخت خدمات کو فروخت دیتی ہے۔ احمد آپ اور میں ان کی مددائیں اسی ڈبلیو اے (سیوا) پیٹک نے کی جو کہ خود روزگار خواتین کی





فائلر، ایم سی ای

اوہر: ۴۳ سالہ گرن بھن کھانے کا لیک چھونا سا ہوں  
احمد آباد میں دریاکنلے چلاتی ہیں اور یہی ان کے خالدان  
کی آمدنی کا واحد ذریعہ ہے۔

دالیں: شنی مٹی میں منعقدہ الہنی تصویریوں کی لیک نماش  
میں تائی سی برکلے۔

پالیں: یہ احمد آباد کے ایک گاؤں کی الہنی عمر کی تیسری  
دھانی میں زندگی گذارنے والی ہماروتی بھن کے جھوپڑوں پر  
ہاتھ ہیں۔

صورت گری میں مد پہنچالی ہوئی عورتیں" طے کیا۔ اس کے بعد  
انہوں نے مارچ ۲۰۰۳ میں ہندوستان کے ایک سفر کے دوران

اپنے اس تصویر کو چھان پہنچ کر زیادہ بہتر بنا لیا۔ اس وقت میری لینڈ  
میں پیغام ڈاک کے ہوئے اُڑس اسکول نے، جہاں وہ فوتوگرافی کی  
مدرسی سے وابستہ تھیں، اسکول میں نماش کے لئے تصویریں لینے

اور ہندوستان کے پارے میں طلب کو پڑھانے کے لئے نصاب تیار  
کرنے کی فرض سے بھجا تھا۔

انہوں نے بتایا کہ ان کے قدر ہندسے ان کو "ایک خدا کا درایک  
قرد کے طور پر آگے بڑھنے کا سلسہ چاری رکھنے کا مقصد۔" ان کی

واہی ترقی کا سفر ۱۹۸۰ کی دہائی کے وسط میں شروع ہوا۔ اس وقت وہ امریکی ایوان نمائندگان میں کام کر رہی تھی۔ انہوں نے

فوتوگرافی میں اپنا کیرہ بھانٹنے کے لئے توکری پھوڑ دی۔ برکلے

نے فوتوگرافی میں اپنا کیرہ وہ ٹھنڈا ہی میں کو کو دن کا لج آف  
آرت لینڈ فرین آن کی ایک طالبہ کے طور پر شروع کیا۔ اس وقت



انہوں نے پانچ سال کی ایک لڑکی کا مطالعہ کرنا شروع کیا جو نادی سے قلم  
خی پیدا ہوئی تھی۔ تصویریوں پر مشتمل ان کا مضمون ۱۹۸۲ میں  
کاری میں ماڑا آف آرٹس کی ڈگریاں حاصل کی ہیں۔ انہوں  
وہ ٹھنڈن میگرین میں شائع ہوا۔ اس کے بعد ہر سو سال کے بعد برکلے  
نے ایک درسی رپورٹ پیچھا لی۔ انہوں نے بتایا "اس لڑکی سے  
چوگا لائف سوسائٹی، کپ لٹکس میگرین، نائم لائف بکس اور  
وقایت نے مجھے اپنے کیرہ کے ابتدائی ڈنوں میں ایک اہم سبق  
ویلڈ آرٹس سوسائٹی کے لئے کام کئے ہیں۔ میری لینڈ میں صرف  
سکھایا جو یہ ہے کہ جن لوگوں کو کچھ کرہم ترنس کھاتے ہیں ضروری  
برکلے کی تصویریوں کی سوالو تھا مجھ کی ہے۔ اور وہ ٹھنڈا ہی سی،  
ڈیا ویر اور پیغام ڈا میں گرد پ نمائشوں میں بھی ان کی تصویریں  
تائی ہیں کہ وہ بھی اپنے پرنس کھاتے ہوں۔"

□